40409 ـ بنکوں کے حصص کی خریداری اور ان کی تجارت جائز نہیں

سوال

کیا بنکوں کے حصص کی خریداری اور ان کی تجارت جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بنکوں کے حصص حقیقت میں پیسے ہیں، اور اس بنا پر بنکوں کے حصص نہ تو خریداری جائز ہے اور نہ ہی فروخت کیونکہ یہ نقدی (کرنسی) کی نقدی کے ساتھ برابری اور قبضہ کی شرط کے بغیر ہے، اور اس لیے بھی کہ بنك سودی ادارے ہیں ان کے ساتھ تعاون کرنا جائز نہیں، نہ تو خریداری میں اور نہ ہی فروخت میں.

اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تم نیکی اور بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرو، اور تم برائی اور گناہ اور عداوت میں ایك دوسرے کا تعاون نہ کرو، اور اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرو، بلا شبہ اللہ تعالی شدید سزا دینے والا ہے المائدۃ (2).

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے اور کھلانے والے، اور اسے لکھنے والے، اور اس کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی ہے، اور فرمایا کہ یہ سب برابر ہیں". صحیح مسلم

اور آپ کے لیےصرف اصل مال ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں.

آپ اور آپ کے علاوہ دوسرے مسلمانوں کو میری یہ نصیحت ہے کہ جتنے بھی سودی معاملات ہیں ان سے بچ کر رہیں، اور ان کے نزدیك بھی نہ جائیں اور اس معاملہ میں جو کچھ ہو چکا ہے اس پر اللہ تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کریں، کیونکہ سودی لین دین کرنا اللہ سبحانہ وتعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ ہے، اور یہ اللہ تعالی کے غضب اور ناراضگی اور اس کی سزا کے مستحق ہونے کا سبب ہے.

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا:

وہ لوگ جو سود خور ہیں وہ کھڑے نہ ہونگے مگر اس طرح جس طرح ایك شیطان کے چھونے سے خبطی بنایا ہوا شخص کھڑا ہوتا ہے، یہ اس لیے کہ وہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود کی طرح ہی ہے، حالانکہ اللہ تعالی نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے، جو شخص اپنے پاس اللہ تعالی کی آئی ہوئی نصیحت سن کر رك گیا اس کے لیے وہ ہے جو گزر چکا، اور اس کا معاملہ اللہ تعالی کی طرف ہے، اور جو کوئی پھر دوبارہ (حرام کی طرف) لوٹا وہ جہنمی ہے، ایسے ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے البقرة (275).

اور ایك مقام پر ارشاد ربانی ہے:

اے ایمان والو! اللہ تعالی سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم سچے اور پکے مومن ہو، اور اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو تم اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ لڑنے کے لیے تیار ہو جاؤ، ہاں اگر توبہ کرلو تو اصل مال تمہارا ہی ہے، نہ تو تم ظلم کرو اور نہ ہی تم پر ظلم کیا جائے البقرة (278 - 279).

اور اس حدیث کی بنا پر بھی جو اوپر کی سطور میں بیان کی جا چکی ہے. اھ .